سوال

(205) غیر مسلم خواتین کی نامناسب لباس میں مسجد میں آمد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ہم غیر مسلموں کو مسجد میں آنے کی دعوت دیں تو ان عورتوں کے ساتھ کیا معاملہ کریں جو نامناسب لباس پہن کر مسجد میں آجائیں گی، اسی طرح مردوں اور عورتوں کے اختلاط کا مسئلہ بھی پیش آئے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی دعوت دینا فرض ہے، جس کو ترک کرنا کسی طرح جائز نہیں، اور دعوت کا طریقہ ہے: دوسروں سے رابطہ قائم کرنا، ان کو اپنی بات سنانا، اوران کی بات سننا، اوران سے براہِ راست میل جول رکھنا اور غیر مسلم جب تک اپنے غلط مذہب پر قائم ہے، اسے اسلامی شریعت کے مطابق پردہ کرنے کا اوراپنی عزت کا خیال رکھنے کا حکم نہیں دیا جاسکتا۔ لہٰذا یہی کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک عارضی خرابی ہے، اس پر صبر کریں اوراسے کم کرنے کی کوشش کریں، خرابی کم کرنے کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ان کو نرمی سے سمجھایا جائے کہ مسجد میں آنے کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے اوران آداب میں باپردہ اورباوقار لباس پہننا، اور تہذیب سے گری ہوئی بات چیت نہ کرنا بھی شامل ہے۔

۲۔ اس دعوت کےلئے ایسا وقت مقرر کیا جائے کہ وہ افراد شامل نہ ہوں، جن کے اختلاط اور بے پردگی سے متاثر ہونے کا خطرہ ہو۔

۳۔ مسجد میں ٹھہرنے کا وقت مختصر رکھا جائے۔ مثلاً وہ مسجد کی سرسری زیارت کریں، پھر سب کو اس مقصد کےلئے مختص ہال میں ہی چلنے کی دعوت دی جائے، جو نمازیوں سے الگ ہو،تاکہ ایک طرف تو مسجد کا احترام قائم کرے، دوسری طرف فتنہ کے ذرائع محدود ہوجائیں۔

۴۔ جگہ کو اچھے انداز سے ترتیب دیا جائے،تاکہ جو ڈسپلن قائم رکھنا ممکن ہے وہ جہاں تک ہمارے اختیار میں ہے، زیادہ سے زیادہ قائم رکھا جاسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ:197

محدث فتویٰ